سوال

میں نے سوال نمبر(7103) کا مطالعہ کیا ہے جس میں بیان کیا گیا ہے کہ اونٹ کا گوشت کھانے سے وضوء ٹوٹ جاتا ہے، میرا سوال یہ ہے کہ آیا اونٹ کا دودھ پینے سے بھی وضوء کرنا واجب ہے؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود وسلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں:

عام اہل علم کہتے ہیں کہ اونٹ کا دودھ پینے سے وضوء کرنا واجب نہیں امام احمد رحمہ اللہ سے بھی یہی مشہور ہے، اس کے کئی ایک دلائل ہیں:

1-اصل میں وضوء نہیں ٹوٹا، کیونکہ اونٹ کا دودھ پینے سے وضوء ٹوٹنے کوئی دلیل نہیں ملتی

2- نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ میں آکر بیماری کا شکار ہونے والے کچھ افراد کو اونٹ کا پیشاب اور دودھ پینے کا حکم دیا

صحیح بخاری حدیث نمبر(233) صحیح مسلم حدیث نمبر(1671).

اگر اونٹ کا دودھ پینے سے وضوء ٹوٹ جاتا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اسے بیان فرمادیتے

دیکھیں: المغنی(245/1) الانصاف(58/2) الشرح الممتع(209/1).

مسند احمد اور سنن ابن ماجہ کی اسید بن حضیر رضی اللہ تعالی عنہ سے بیان کردہ روایت جس میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان بیان کیا گیا ہے:

"تم بکریوں کا دودھ پی کر وضوء نہ کرو، اور اونٹ کا دودھ پی کر وضوء کرو"

مسند احمد حدیث نمبر(18617) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر(496).

اور اسی طرح ابن ماجہ کی یہ حدیث عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

"اونٹ کے گوشت سے وضوء کرو، اور بکریوں کے گوشت سے وضوء نہ کرو، اور اونٹ کے دودھ سے وضوء کرو، اور بکریوں کے دودھ سے وضوء نہ کرو"

سنن ابن ماجہ حدیث نمبر(496).

یہ دونوں حدیثیں ضعیف ہیں، ان سے استدلال کرنا صحیح نہیں، علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے ضعیف ابن ماجہ میں دونوں حدیثوں کو ضعیف قرار دیا ہے

اور اگر یہ حدیث صحیح بھی ہو تو پہلی اور ان احادیث کو جمع کرنے کے لیے اونٹ کے دودھ پینے سے وضوء کرنا استحباب پر محمول کیا جائیگا

واللہ اعلم.

36736